خطباتِ امیرِ شریعت

مجموعۂ تقاریر

حضرت مولانا

سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تبویب

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

خطباتِ امیرِ شریعت

مجموعۂ تقاریر

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تبویب

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

آئینہ

نام کتاب .... خطبات امیر شریعتؒ

مرتبہ .... محمد اسماعیل شجاع آبادی

ضخامت .... 216 صفحات

تاریخ اشاعت ثالث .... رمضان المبارک 1431ھ

تعداد .... گیارہ سو

ہدیہ .... -/180

ناشر .... مدرسہ تعلیم القرآن صدیقیہ صدیقؓ آباد

ڈاک خانہ بستی مٹھو جلال پور پیروالا روڈ شجاع آباد، ملتان

فون: 0300-6347103

اسٹاکسٹ۔ ادارہ اشاعت الخیر بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

فون: 0300-7301239

چند ملنے کے پتے

☆ کتب خانہ صفدریہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

☆ ادارہ تالیفات ختم نبوۃ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

☆ مکتبہ لدھیانوی سلام کتب مارکیٹ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

☆ اسلامی کتب خانہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

☆ مکتبہ علمیہ جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک

(نوٹ) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کے جملہ دفاتر سے طلب کی جاسکتی ہے

دفاعِ پاکستان

۴۔ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو گوجرانوالہ میں رئیس احرار نے حجازی لحن میں تلاوت قرآن مجید شروع کی۔ کائنات پر سحر طاری ہوگیا۔ فضا کا سکون ____ بخاری کی آواز ____ آیاتِ قرآنی کا تاثر۔ تلاوت کے بعد فرمایا:

صدرِ محترم، بزرگانِ مکرم اور معزز خواتین!

یہ دفاعی جلسہ ہے یعنی جوابی جلسہ۔ کوشش کروں گا دفاعی حدود کے اندر اندر رہوں۔ ۱۹۴۷ء سے پیشتر ہم پر غلامی کی لعنت مسلط تھی۔ ہم غیروں کو اپنا محافظ سمجھتے تھے۔ اس لئے بے نیاز تھے اور لاپرواہ تھے۔ انگریز کو مائی باپ کہتے کہتے زبان نہ تھکتی تھی۔ اطمینان سے تھے کہ گھر کا رکھوالا موجود ہے۔ انگریز کی وفا میں ڈوب کر ترکوں پر گولیاں چلائیں، مصریوں کی بیٹیاں چھینیں، کعبہ کے محافظوں کو ختم کرنے کی کوشش کی۔

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں

لیکن اب اپنی عزت و آبرو اپنی جان اور مال کے محافظ ہم خود ہیں۔

آج ہندو سبھا نے پاکستان کی سالمیت کو چیلنج کرتے ہوئے للکارا ہے کہ ہم پاکستان کو بھارت میں شامل کریں گے۔ وہ آج بھی پاکستان کو بھارت کا کٹا ہوا لنگ، چھینا ہوا بازو لکھتے ہیں۔ اب ان کے ارادے کھل کر سامنے آ چکے ہیں۔ فوجوں کا اجتماع کشمیر میں سوچی سمجھی سکیم کے مطابق ہے:

بیٹھے بیٹھے حکم دے اُٹھے وہ میرے قتل کا
کیا کہا یہ کیا کہا اندازِ معشوقانہ تھا

بہر حال فوجیں نیک نیتی پر تو نہیں آتیں۔

جنگ بے حد قبیح فعل ہے

جنگ کے متعلق میرا نظریہ بھی سن لو۔ جنگ فی نفسہٖ اچھی چیز نہیں ہے۔ بے حد قبیح فعل ہے۔ لیکن جب کوئی کسی کے گلے کا ہار ہو جائے' جب کسی کی آبرو پر حملہ کر دے تو اُس کا منہ توڑ جواب دینا لازمی ہے اور یہی جہاد ہے۔ بچوں کی معصومیت' بوڑھوں کی عظمت' عورتوں کی عصمت اور ملک کے تحفظ کے لئے لڑنا عین جہاد ہے۔

آج حریص نگاہیں پاکستان کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ آپ نے ان کا جواب دینا ہے۔ آج اپنی قوتوں کو اسی ایک مرکز پر مرکوز کر لو۔

خوشا وہ دیوانگی کا عالم کہ ہوش دنیا کا ہو نہ دیں کا
بس ایک سر ہو اور ایک سودا کسی کے گیسوئے عنبریں کا

آپ نے ابرِ بہار کی طرح گرجتے ہوئے فرمایا۔ گوجرانوالہ کے بیدار مغز نوجوانوں سے مجھے پوری توقع ہے کہ وہ دفاع پاکستان کے سلسلہ میں بیش از بیش قربانیاں پیش کریں گے۔ میں نے اعلان کیا تھا کہ ملک کا ایک کروڑ نوجوان گوریلا وار کے لئے تیار ہونا چاہئے۔ گوجرانوالہ کی دو لاکھ کی آبادی میں سے پچاس ہزار نوجوانوں کو بالالتزام فوجی تربیت حاصل کرنی چاہئے۔ آج میں دیکھتا ہوں کہ کون نوجوان ایسا ہے جو خدا کے سامنے حلف اٹھاتا ہے کہ وہ ملک کے تحفظ کے لئے اور ملت کی آبرو پر جان نثار کرنے کے لئے تیار ہے۔ (پورے مجمع نے شاہ جی کی اپیل کے جواب میں ہاتھ کھڑے کئے) شاہ جی نے فرمایا۔ اے اللہ یہ مسلمان تیرے سامنے حلف اُٹھا رہے ہیں تو انہیں عہد پورا کرنے کی توفیق عطا فرما۔

عورتیں سپاہی بنا نہیں کرتیں جنا کرتی ہیں

اس مرحلہ پر آپ نے خواتین کو ان کے فرائض سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان